ایم کیوایم ملک میں تھیوکریٹک سسٹم نہیں بلکہ لبرل اور جمہوری نظام چاہتی ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر کراچی میں طالبانائزیشن نہیں ہونے دے گی

خواتین کوگھروں میں بند کرنے کے بجائے زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کے برابر حقوق دینے کی حامی ہیں

ڈیفنس اور کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے تحت کلفٹن گارڈن میں اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔8،اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ایک لبرل اور جمہوریت پسند جماعت ہے اور وہ ملک میں تھیوکریٹک سسٹم نہیں بلکہ لبرل اور جمہوری نظام چاہتی ہے۔ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر کراچی میں طالبانائزیشن نہیں ہونے دے گی۔انہوں نے صدر اور وزیراعظم سے اپیل کی کہ کراچی کو طالبانائزیشن اور مذہبی انتہاء پسندی سے تحفظ دلانے کیلئے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کئے جائیں۔یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز ڈیفنس اور کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے تحت کلفٹن گارڈن میں ایک اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع میں صنعتکاروں، تاجروں، بیوروکریٹس،اساتذہ اور مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے مردوں اور خواتین کی بڑی تعداد شریک تھے۔اجتماع میں اٹلی،انڈونیشیا اور افغانستان کے سفارتکار بھی شریک تھے۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی کو طالبان کا علاقہ بنانے کی سازش کی جارہی ہے اور اب یہ کراچی کے عوام پر منحصر ہے کہ وہ اپنی جان ومال کے تحفظ کیلئے کیا اقدامات کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام کی اکثریت لبرل، جمہوری اور روشن خیال سوچ کے مالک ہے جو پاکستان میں سچی جمہوریت چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام کی اکثریت مسلم تھی اور مسلم ہے اور وہ کراچی میں ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس بہت سے ثبوت وشواہد موجود ہیں کہ طالبان کراچی میں موجود ہیں اور بڑی تعداد میں داخل ہورہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں تحریک طالبان کے رہنماء مولوی عمر اور مولوی فقیر محمد کے انٹرویوز اور لال مسجد کے خطیب مولانا عبدالعزیز کی اہلیہ ام حسان کے دورہ کراچی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طالبان کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ کراچی گزشتہ 20 برسوں سے جنونیوں کے ہاتھوں یرغمال ہے اور طالبان کراچی میں اسلامی نظام نافذ کریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی کے عوام ایم کیوایم کو اس کی فلاسفی،آئیڈیالوجی اور ترقیاتی کاموں کی وجہ سے پسند کرتے ہیں اور شہریوں کی اکثریت ہر بلدیاتی اور عام انتخابات میں ایم کیوایم کو ووٹ دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ ایم کیوایم والے گن پوائنٹ پر ووٹ لیتے ہیں۔انہوں نے اجتماع کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا ڈیفنس اور کلفٹن کے لوگوں نے بندوق کے زور پر ایم کیوایم کو ووٹ دیئے تھے؟ جس پر اجتماع کے شرکاء نے جواب دیا ''جی نہیں، اپنی مرضی سے ووٹ دیئے تھے''۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک لبرل، جمہوری اور روشن خیال جماعت ہے اور ہر قسم کی مذہبی جنونیت کے خلاف ہے۔ایم کیوایم تمام مذاہب اور عقائد اوران کے ماننے والوں کا احترام کرتی ہے۔ایک زمانہ تھا جب کراچی میں شیعہ سنی فسادات ہوتے تھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایم کیوایم کے آنے کے بعد شیعہ سنی فسادات ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری پر بھی یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم کے نزدیک کراچی سمیت ملک بھر میں بسنے والی مذہبی اقلیتیں برابر کے پاکستانی اور قابل احترام ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم ہندو، سکھ، عیسائی، پارسی یا کسی بھی مذہب کے ماننے والے کے خلاف نہیں ہے بلکہ وہ پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کو برابر کا پاکستانی تسلیم کرتی ہے اور مذہب کی تفریق کی بنیاد پر کسی قسم کے امتیاز پر یقین نہیں رکھتی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی اس فلاسفی اور نظریات میں کوئی برائی نہیں ہے کیونکہ اسلام کے معنی امن اور سلامتی کے ہیں اور ایم کیوایم اسلامی تعلیمات کے مطابق عملی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلام کے معنی یہ ہرگز نہیں ہے کہ آپ غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں گھس کر انہیں اغواء کرکے تشدد کا نشانہ بنائیں اور بیدردی سے قتل کردیں۔گزشتہ دنوں پشاور میں مذہبی انتہاء پسندوں نے ایک چرچ میں عبادت کرنے والے مسیحی افراد کو اغواء کرلیا۔انہوں نے دریافت کیا کہ کیا اسلام اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ آپ تلوار کے ذریعہ اپنے عقیدے اور مسلک کو نہ ماننے والوں کی گردن قلم کردیں اوران کے ہاتھ پیر کاٹ ڈالیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید میں واضح ارشاد ہے کہ ''لکم دین کم ولی الدین'' یعنی تمہارا دین تمہارے ساتھ میرا دین میرے ساتھ، اور'' لااکراہ فی الدین'' یعنی دین میں کوئی جبر نہیں لیکن یہ طالبان والے خواتین کے اسکول، کالج، وڈیو اور سی ڈیز کی دکانیں نذرآتش کررہے ہیں۔خواتین کی تعلیم کو ناجائز قرار دیکر گزشتہ ایک ماہ کے دوران سوات میں لڑکیوں کے 140 اسکولوں کو جلاکر خاک کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حدیث رسولؐ ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے لیکن اسلام کا دعویٰ کرنے والے طالبان کی جانب سے خواتین کے اسکول اور کالج نذرآتش کئے جارہے ہیں۔ان کی جانب سے

کہا جارہا ہے کہ وہ کراچی آکر نہ صرف گرلز اسکول اور کالج توڑ دیں گے بلکہ کسی بھی عورت کو شٹل کاک برقعہ کے بغیر گھر سے نکلنے نہیں دیں گے اور اگر کوئی عورت اپنے کسی کزن یا رشتہ دار سے ملی تو دونوں کو پکڑ ذبح کردیا جائے گا، تمام بیوٹی پارلرز ختم کردیئے جائیں گے، عورتوں کا ملازمت کرنا ختم کرکے انہیں گھروں میں بند کردیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے اس مہنگائی کے دور میں ایک غریب ومتوسط خاندان کا واحد کفیل اپنے خاندان کے اخراجات کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا یہی وجہ ہے کہ غریب اور مڈل کلاس طبقہ کی خواتین دفاتر اور فیکٹریوں میں ملازمت کرکے اپنے خاندان کی کفالت کرتی ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بہت سی خواتین علاج ومعالجہ کیلئے لیڈی ڈاکٹروں سے رجوع کرنے کو ترجیح دیتی ہیں لیکن اگر خواتین کے اسکول اور کالج جلائے جاتے رہیں گے اور خواتین کو تعلیم کے حق سے محروم رکھا جائے گا تو اسپتالوں میں خواتین ڈاکٹروں کے حوالہ سے کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم خواتین کے تعلیم کو ناجائز قرار دینے کی شدید مذمت کرتی ہے اور واضح الفاظ میں کہتی ہے کہ ایم کیوایم کسی بھی قیمت پر کراچی میں طالبانائزیشن نہیں ہونے دے گی ۔ ایم کیوایم خواتین کو گھروں میں بند کرنے کے بجائے زندگی کے ہر شعبہ میں خواتین کو مردوں کے برابر حقوق دینے کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر خواتین کے زبردستی پردے کی بات کرتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اسلام میں شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے کراچی کی خواتین اپنی عزت کروانا خوب جانتی ہیں اور وہ اچھی طرح جانتی ہیں کہ پردہ اور شرم آنکھوں میں ہوتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا طالبان کے قیام سے قبل آپ مسلمان نہیں تھے؟ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ قرآن شریف کی تلاوت نہیں کرتے تھے؟ اور رمضان میں روزے نہیں رکھتے تھے؟ پھر یہ طالبان والے ہمیں کونسا اسلام پڑھانا چاہتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم کسی بھی قسم کی ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت قبول نہیں کریں گے۔ ہم صرف اس شریعت کو مانتے ہیں جس کی تعلیم قرآن مجید اور حضور اکرمؐ نے دی ہے اور حدیث رسولؐ ہے کہ علم حاصل کرو چاہے اس کیلئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری ہے کہ ہم نے زمین اور آسمان کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے اور اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کیلئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنہوں نے علم کی بدولت قدرت کی نشانیاں دریافت کیں وہ ویسٹ اور امریکہ بن گئے اور جنہوں نے علم حاصل نہیں کیا وہ ترقی یافتہ ممالک کے دست نگر بن گئے ۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے کہا کہ ایم کیوایم کراچی میں طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور اب یہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے ایم کیوایم سے بھرپور تعاون کرے اور ایم کیوایم کے ہاتھ مضبوط کرے کیونکہ ایم کیوایم ملک میں تھیوکریٹک سسٹم نہیں بلکہ لبرل اور جمہوری نظام چاہتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر اور وزیراعظم سے اپیل کی کہ کراچی کو طالبانائزیشن اور مذہبی انتہاء پسندی سے تحفظ دلانے کیلئے ٹھوس اور موئثر اقدامات کئے جائیں۔ **(بقیہ تفصیلات کل جاری کی جائیں گی)**

آل پاکستان میمن فیڈریشن کے صدر احمد چنائے کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے لندن میں ملاقات

میمن برادری نے ملک کی صنعتی وتجارتی ترقی کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ الطاف حسین

لندن ۔۔۔8 اگست 2008ء

آل پاکستان میمن فیڈریشن کے صدر احمد چنائے نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ملاقات کی اور ملک کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ ءخیال کیا۔ احمد چنائے نے جناب الطاف حسین کو میمن کمیونٹی کیلئے میمن فیڈریشن کی خدمات سے بھی آگاہ کیا۔ احمد چنائے نے کراچی میں شہر کی مثالی تعمیر وترقی کیلئے سٹی گورنمنٹ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ حق پرست سٹی گورنمنٹ نے کراچی کو جس طرح ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے وہ مثالی ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میمن برادری نے قیام پاکستان کیلئے جو کردار ادا کیا وہ تاریخ کا حصہ ہے اور قیام پاکستان کے بعد بھی میمن برادری نے ملک کی صنعتی وتجارتی ترقی کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں ۔ انہوں نے میمن برادری کی فلاح وبہبود کیلئے آل پاکستان میمن فیڈریشن کی خدمات کو سراہا۔

ڈیفنس کلفٹن ریذینس کمیٹی کے زیراہتمام کلفٹن گارڈن میں ایک بڑا عوامی اجتماع

کراچی۔۔۔8اگست 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

ڈیفنس کلفٹن ریذینس کمیٹی کے زیراہتمام کلفٹن کراچی کے کلفٹن گارڈن میں ایک بڑا عوامی اجتماع منعقد ہوا جس میں کلفٹن اور ڈیفنس میں رہائش پذیر شہریوں،صنعت کاروں، پائلٹس، ڈاکٹرز، وکلاء، انجینئرز اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔جبکہ اس عوامی اجتماع سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے تاریخی خطاب کیا اور موجودہ صورتحال پر سیر حاصل گفتگو کی۔اس اہم خطاب کی سماعت کیلئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار واراکین رابطہ کمیٹی بابر غوری، عادل صدیقی، وسیم آفتاب، اشفاق منگی سمیت صوبائی وزراء، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، کراچی شہر کے نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور شہر کے ٹاؤن ناظمین بھی موجود تھے۔ایک تاریخی عوامی اجتماع تھا جس میں حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت نے میز بانی کی فرائض انجام دیے۔اجتماع کو ایم کیوایم کے منتظمین نے برقی قمقموں سمیت دیگر آرائشی سامان سے انتہائی خوبصورت کرکے بقعہ نور بنا دیا تھا۔اس موقع پر ایک اسٹیج بھی بنایا گیا تھا جس کی پشت پر ایک بڑی اسکرین نصب تھی جس کے اوپر پاکستان کا قومی پرچم اور ایم کیوایم کے پرچم لہرا رہے تھے۔اجتماع میں شریک مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے خطاب کی بھرپور تائید کی۔

کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش بہت تیزی کے ساتھ کی جارہی ہے، فاروق ستار، بابر غوری

کراچی۔۔۔8اگست 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش بہت تیزی کے ساتھ کی جارہی ہے جس کی روک تھام بہرحال ضروری ہے۔پاکستان کو طالبنستان نہیں بننے دیں گے۔اسلام سے پہلے کی جہالیت کا دور شروع ہونے والا ہے اور اسلام کی بنیادی اساس کو ضرب لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب کلفٹن کراچی کے کلفٹن گارڈن میں ایم کیوایم کی ڈیفنس کلفٹن ریذینس کمیٹی کے زیراہتمام منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئی کہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کا 61واں یوم آزادی اس انعام کے ساتھ منارہے ہیں کہ ہمیں اب طالبانائزیشن کی دھمکی دی جارہی ہے۔جس سے پاکستان طالبنستان بنا جائے گا۔اس کا مطلب ہوا کہ وہ اسلام اور پاکستان کو قبائلی دور کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سینٹر بابر خان غوری نے کہا کہ آج یہ اجتماع بہت اہم ہے۔ایسی افواؤں پر کان نہ دھرے جس میں کہا جائے کہ سب کچھ درست ہے۔یہ ملک کے خلاف طالبانائزیشن کی سازش ہے۔صدر کا مواخذہ ہمارا مسئلہ نہیں ہے۔اس سے عوام کو کوئی دلچسپی نہیں ہے اور یہ عوام کو ان کے مسائل سے ہٹانے کی ایک ناکام کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کا مسئلہ مہنگائی، امن وامان اور اقتصادی صورتحال ہے۔صدر کے مواخذے کے بارے میں ایم کیوایم کو اعتماد میں ہیں لیا گیا۔تاہم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اس پر غور کرکے کوئی فیصلہ کرے گی اور عوام کو اعتماد میں لیا جائیگا۔کراچی پر قبضہ کرنے کے باتیں کرنے والے جان لیں گہ کراچی کسی کی جاگیر نہیں ہے کہ جس قبضہ کرلیا جائے اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت کے علاوہ سابق رکن سندھ اسمبلی اختر بلگرامی نے بھی خطاب کیا۔

پورٹ قاسم اتھارٹی کے ریفرنڈم میں ایم کیوایم کی حمایت یافتہ پیپلز لیبر یونین کی شاندار کامیابی

کراچی۔۔۔8،اگست 2008ء

پورٹ قاسم اتھارٹی کے ریفرنڈم 2008ء میں متحدہ قومی موومنٹ کی حمایت یافتہ پیپلز لیبر یونین نے شاندار کامیابی حاصل کرلی ہے۔ریفرنڈم میں ایم کیوایم کی حمایت یافتہ پیپلز لیبر یونین کی کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے کارکنان وہمدرد ایک بڑی ریلی کی صورت میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پہنچے۔اس موقع پر ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی نے ریلی کے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور انہیں شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وسیم قریشی نے کہا کہ پورٹ قاسم اتھارٹی کے محنت کشوں کے حقوق کا بلاامتیاز وتفریق تحفظ کرنا ریفرنڈم میں کامیاب ہونے والی یونین کی بنیادی ذمہ داری ہے۔انہوں نے پیپلز لیبر یونین کے ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ ادارے کے تمام محنت کشوں کے جائز حقوق اور ادارے کی ترقی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

☆☆☆☆☆